اعضاء اور ٹشوز کا عطیہ

عضو اور ٹشو

اعضاء اور ٹشوز کا عطیہ کرنے کی گائیڈ اور **اسلام**۔

Generalitat de Catalunya

Salut/ OCATT Organització Catalana de Trasplantaments

آپ ڈونر کیسے بن سکتے ہیں؟

ڈونر بننے کے لیئے آپ کو صرف فیصلہ کرنا ہوگا اور اپنی فیملی اور دوستوں کو اس فیصلے کے بارے میں بتانا ہوگا۔

جب کوئی شخص ڈونر بننے پر غور کرتا ہے، اور یہ فیصلہ کرتا ہے کہ دوسروں کی مدد کرنے کے لئے وہ اپنے اعضاء اور ٹشوز ٹرانسپلانٹ کرنے کے لئے عطیہ کرے گا ، **تو اس صورت میں سب سے پہلا کام اور سب سے اہم کام یہ ہے کہ وہ اپنے اس فیصلے کو اپنی فیملی اور دوستوں کو بتائے۔** وقت آنے پر فیملی سے ہی اعضاء کے عطیہ کے بارے میں پوچھا جائے گا، اس امید کے ساتھ کے فوت ہونے والے کی وصیت /خواہش کی عزت کی جائے۔

اگر آپ عطیہ دینے کے فیصلے کا ثبوت بنانا چاہتےہیں تو آپ یہ کر سکتے ہیں:

/ ڈونر کارڈ کو پُر کریں۔
/ پیشگی وصیت کی دستاویز کا مسودہ تیار کریں۔
/ (La Meva Salut (https://lamevasalut.gencat.cat کے عطیہ کی وصیت کے ڈبے کو کلک/چالو کریں۔ اس کی وجہ سے یہ بات آپ کی میڈیکل ہسٹری میں شامل ہو جائے گی جو کہ میڈیکل پروفیشنل دیکھ سکیں گے۔

یہ تین چیزیں آپ کے فیصلے کی گواہی دیتی ہیں۔

رابطہ

061 Salut Respon

ocatt@catsalut.cat

مزید معلومات

trasplantaments.gencat.cat

Setembre 2022.© Generalitat de Catalunya. Departament de Salut. DL B 13817-2017

Generalitat de Catalunya

Salut/ OCATT Organització Catalana de Trasplantaments

اگر آپ نے یہ فیصلہ نہیں کیا تو خاندان کے افراد کو عطیہ کرنے کی رضامندی کا فیصلہ کرنا ہوگا۔ اس وجہ سے یہ فیصلہ کرنا ضروری ہے کہ کیا آپ ڈونر بننا چاہتے ہیں، اور یہ وصیت اپنے خاندان کے لوگوں اور دوستوں کو بھی بتائیں ،اس صورت میں ،اگر آپ کو کچھ ہو بھی جاتا ہے تو یہ فیصلہ آپ کے خاندان والوں کو نہیں کرنا پڑے گا، صرف اور صرف ان کو ہسپتال میں کام کرنے والوں کو آپ کی وصیت/مرضی بتانی ہوگی۔

عطیہ کب دیا جا سکتا ہے؟

سب سے بڑی ترجیح یہ ہوتی ہے کہ انسان کی جان بچا لی جائے۔

میڈیکل ٹیم ہمیشہ ہر ممکن کوشش کرتی ہے کہ آپ کی یا آپ کے پیاروں کی جان بچائی جائے۔

اگر بدقسمتی سے زندگی بچانے کی تمام تر کوششیں ناکام ہو جائیں تو اعضاء کے عطیہ کا آغاز اس وقت ہوتا ہے جب:

/ شخص کی موت کی تصدیق ہو گئی ہو۔
/ جب علاج کو مسترد کر دیا گیا ہو۔
/ شخص کی فیملی نے اُس کی نمائندگی کرتے ہوئے اعضاء کا عطیہ دینے کی رضامندی پر دستخط کر دئیے ہوں۔
/ اور کوئی ایسا قانونی پہلو نہ ہو جو عطیہ کرنے سے روکے۔

احترام

اعضاء کا عطیہ اعضاء دینے والے کے جسم کو خراب نہیں کرتا، اس عمل کو بہت ہی احترام کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

عطیہ کرنے والے کے جسم سے اعضاء نہایت عزت و احترام سے نکالے جاتے ہیں، اس عمل کے بعد خاندان والے جسم بھی دیکھ سکتے ہیں اور جنازے کی تیاری کر سکتے ہیں۔

مقدس کتابیں اس بارے میں کیا کہتی ہیں؟

جس نے کسی ایک جان کو بچایا اس نے گویا تمام انسانوں کو بچایا
(قرآن 5:32)

تتم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکو گے جب تک تم (اللہ کی راہ میں) اپنی محبوب چیزوں میں سے خرچ نہ کرو، اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو بیشک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے
(قر آن 3:92)

جب انسان مرجاتا ہے تو اس کا عمل بند ہوجاتا ہے؛ مگر تین چیزیں:
ایک صدقۂ جاریہ یعنی ایسا صدقہ جس سے زندہ لوگ نفع حاصل کرتے رہیں
دوسری ایسا علم جس سے لوگ فائدہ اٹھاتے رہیں
تیسری ایسی نیک اولاد جو اپنے والدین کے لیے دعا کرتی رہے (صیح مسلم)

جب کوئی ایک نیک کام کرتا ہے تو اس کا اجر دس گنا بڑھ جاتا ہے، یا اس سے بھی زیادہ۔(صیح مسلم)

خاص طور پر کسی کی جان بچانا ایک بہت ہی اعلی ترین عمل ہے جو کوئی بھی مسلمان سرانجام دے سکتا ہے۔

اسلامی درس و تدریس خیراتی کاموں اور ضرورت مند لوگوں کی مدد کی اہمیت پر بہت زور دیتی ہے۔

قتلونیا میں اسلام۔

قتلان اسلامی کمیونٹی تقریباً 500000 لوگوں پر مشتمل ہے،ان میں زیادہ تر مسلمان لوگ مغرب، افریقہ کے علاقوں اور برصغیر پاک و ہند سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ ایک بڑی اور مختلف قسم کے لوگوں پر مبنی کمیونٹی ہے۔ اگرچہ یہ کمیونٹی ایک ہی مذہب کو مانتی ہے لیکن بعض مثائل پر ان کے درمیاں اختلاف رائے بھی پایا جا سکتا ہے۔ اس صورت حال میں مذہبی بزرگان کی طرف سے قانونی فیصلہ لینا ضروری ہوتا ہے۔

اسلامی نقطہ نظر سے عطیہ کی اہمیت۔

اسلامی درس و تدریس خیراتی کاموں اور ضرورت مند لوگوں کی مدد کی اہمیت پر بہت زور دیتی ہے۔ لوگوں کی اس طرح سے مدد کرنا خدا کی عبادت کے مترادف ہے۔ خاص طور پر کسی کی جان بچانا ایک بہت ہی اعلی ترین عمل ہے جو کوئی بھی مسلمان سرانجام دے سکتا ہے۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ مسلمانوں کے اہم رہنما ہ اعضاء کا عطیہ دینے کے حق میں ہیں۔ اس وجہ سے عملی طور پر اس بات پر اتفاق ہے کہ مذہب میں کوئی ایسی رکاوٹ نہیں جس کی وجہ سے اعضاء نہ وصول کئے جا سکیں۔

عطیہ کرنا ایک ایسے شخص کے لئے زندگی کا تحفہ ہے جو ٹرانسپلانٹ کا انتظار کر رہا ہو

عطیہ کرنا ایک رضاکارانہ، پرہیزگار، یکجہتی، بے لوث، رازدارانہ، مفت، اور پیسوں کے منافع کے بغیر عمل ہے جس کی ضمانت قانون دیتا ہے۔ یہ ایک انتہائی خوبصورت عمل ہے جو ایک انسان دوسرے انسانوں کے لئے کر سکتا ہے۔

ڈونر جسم وہ ہوتا ہے جب اس کی موت دماغ کے بند ہونے سے ہو یا دل کے رکنے سے ہو، یہ عام طور پر سٹوک، اچانک صدمے/گہری چوٹ ، دماغ یا دل کے رکنے سے ہوتا ہے۔

جن اعضاء کو عطیہ کیا جا سکتا ہے وہ گردے ، جگر، دل، پھیپھڑے، لبلبہ اور آنتیں ہیں۔ ٹشوز جیسے جلد، ہڈیاں، کنڈرا، دل کے والوز، خون کی نالیاں اور کارنیا، بھی ٹرانسپلانٹ کیا جا سکتا ہے۔

زندہ عطیہ دہندگان خاندان کے افراد یا بہت قریبی لوگ ہوتے ہیں جو وصول کنندہ کو بغیر کسی ذاتی فائدہ کے عضو (ایک گردہ) یا ایک حصہ (جگر کا حصہ) دینے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ اپنی زندگی میں لوگ اپنے ٹشوز اور خلیات بھی عطیہ دے سکتے ہیں، جیسے کہ ہڈیوں کا گودا بھی۔

اعضاء اور ٹشوز کو عطیہ کرنے کے بارے میں سوچنا کیوں ضروری ہے؟

ایک ڈونر 8 لوگوں تک کی جان بچا سکتا ہے۔

اگر طبی طور پر ان کو منع نہیں تو ہسپتال میں وفات پانے والے تمام مریض اعضاء کا عطیہ دے سکتے ہیں ۔
اس صورتحال میں ٹرانسپلانٹ کرنے والا عملہ وفات پانے والے کی فیملی سے پوچھتے ہیں کہ کیا اس نے اپنی زندگی میں ڈونر بننے کی خواہش کا اظہار کیا تھا۔